रजिस्ट्री सं. डि-221 Regn. No. D-221

सत्यमेव जयते

भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA
دی گزٹ آف انڈیا
असाधारण
EXTRAORDINARY
غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I
حصہ XVII سیکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY
اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं I	नई दिल्ली	मंगलवार	26 नवम्बर, 2024	5 अग्रहायण	1946(शक)	खंड XI
No. I	New Delhi	Tuesday	26 November, 2024	5 Agrahayana	1946(Saka)	Vol. XI
نمبر I	نئی دہلی	منگل وار	26نومبر2024	5 اگرہاین	1946 (شک)	جلد XI

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधयी विभाग)

नई दिल्ली,25 नवम्बर, 2024/14 कार्तिक 1946 (शक)

"क़ौमी कमिशन बराए होमियोपेथी ऐक्ट,2020; ट्रांसजेंडर अशख़ास (तहफ़्फ़ुज हक़ूक़) ऐक्ट 2019; इलैक्ट्रानिक सिग्रेट (पैदाकारी, सनअतकारी, दरामद, बरामद, नक़ल व हमल, बिक्री, तक़सीमकरी, ज़ख़ीराकारी और तशहीर) पर मुमानिअत ऐक्ट 2019; बराहे रास्त टैक्स विवाद से विश्वास ऐक्ट, 2020 ; सनदयाफ़ता माली मुआहेदात की दो तरफ़ा दामसाजी ऐक्ट, 2020 और लाज़मी दिफ़ाई ख़िदमात ऐक्ट, 2021" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 25 November, 2024/14 Kartika, 1946 (Saka)

The Translation in Urdu of the following Acts, namely:-"The National Commission for Homoeopathy Act, 2020;The Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2019; The Prohibition of Electronic Cigarettes (Production, Manufacture, Import, Export, Transport, Sale, Distribution, Storage and Advertisement) Act, 2019; The Direct Tax Vivad Se Vishwas Act, 2020; The Bilateral Netting of Qualified Financial Contracts Act, 2020 and The Essential Defence Services Act, 2021 is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under Clause(a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

25نومبر،2024/14 کارتک،1946(شک)

مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان:" قومی کمیشن برائے ہومیو پیتھی ایکٹ،2020؛ٹرانسجنڈر اشخاص (تحفظ حقوق) ایکٹ،2019؛الیکٹرانک سگریٹ (پیدا کاری، صنعت کاری، در آمد، بر آمد، نقل وحمل، بکری، تقسیم کاری، ذخیرہ کاری اور تشہیر) ممانعت ایکٹ،2019؛براہ راست ٹیکس وِیواد سے وِشواس ایکٹ،2020؛ سندیافتہ مالیاتی معاہدات کی دوطرفہ دام سازی ایکٹ، 2020اور لازمی دفاعی خدمات ایکٹ،2021"کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جارہاہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ،1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. Rajiv Mani
Secretary to Government of India.

قیمت۔ 5روپے

ٹرانسجنڈر اشخاص(تحفظ حقوق)ایکٹ،2019
ایکٹ نمبر40بابت2019

[5 دسمبر،2019]

ایکٹ ، تاکہ ٹرانسجنڈر اشخاص کے حقوق کا تحفظ اور ان کی فلاح اور اس سے منسلک یا ضمنی امور کی توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے سترویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:۔۔

بابI
ابتدائیہ

1۔ مختصر نام،وسعت اور نفاذ۔ (1) یہ ایکٹ ٹرانسجنڈر اشخاص (تحفظ حقوق) ایکٹ، 2019 کہلائے گا۔

(2)یہ پورے بھارت پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3)یہ ایسی تاریخ پر نافذالعمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے گذٹ میں مقرر کرے۔

2۔ تعریفات۔ (1) اس ایکٹ میں بجز اسکے کہ سیاق عبارت سے دیگر مطلوب ہو،۔۔

(الف)''مناسب حکومت '' سے ،۔۔

(i)مرکزی حکومت یا کسی ادارہ کی نسبت جو کلی طور پر یا معقول طور پراس حکومت کے ذریعے کفالت پذیر ہو، مرکزی حکومت مراد ہے؛

(ii)ریاستی حکومت یاکسی ادارہ کی نسبت جو کلی طور پر یا معقول طور پر،اس حکومت کے ذریعے کفالت پذیر ہو،ریاستی حکومت مراد ہے؛

(ب)''ادارہ'' سے ، ۔۔

(i) مرکزی ایکٹ یا ریاستی ایکٹ یا اتھارٹی کے ذریعے یا اس کے تحت قائم کردہ کوئی جماعت یا اتھارٹی یا حکومت یا مقامی اتھارٹی کے زیر ملکیت یا زیر نگران یا مدد یافتہ ادارہ یا ایک سرکاری کمپنی

جیسا کہ کمپنی ایکٹ،2013 (18بابت2013) کی دفعہ2 میں متعارف کیا گیا مرادہے اور اس میں حکومت کا محکمہ بھی شامل ہے؛یا
(ii) کوئی کمپنی یاسند یافتہ جماعت یا انجمن یا افرادی جماعت، فرم، باہمی یا دیگر سوسائٹی ، انجمن، ٹرسٹ، ایجنسی، ادارہ مراد ہے؛
(ج)" کنبہ" سے افرادکا وہ گروپ مراد ہے جو خونی رشتہ یا شادی یا قانون کے مطابق تبنیت پر مبنی ہو؛
(د)"جامع تعلیم" سے تعلیم کا ایسا نظام مراد ہے جس میں ٹرانسجنڈر اشخاص کے طلباء امتیازی سلوک، نظر اندازی، یاایذادہی یا خوف کے بغیر دیگر طلباءکے ساتھ تعلیم حاصل کر رہے ہوں اور تعلیمی و تربیتی نظام کو ایسے طلباءکی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کےلئے موزوں طور پر اختیار کیا گیا ہو؛
(ہ)"ادارہ" سے ایسا ادارہ مراد ہے آیا سرکاری یا نجی جو ٹرانسجنڈر اشخاص کے داخلہ، نگہداشت ، تحفظ، تعلیم ، تربیت یا کسی دیگر خدمت کےلئے ہو؛
(و)"مقامی اتھارٹی" سے میونسپل کارپوریشن یا میونسپلٹی یا پنچایت یاکوئی دیگر مقامی ادارہ مراد ہے جو اپنے حد اختیار کے تحت علاقہ جات کی نسبت میونسپل خدمات یا بنیادی خدمات، جیسی بھی صورت ہو، فراہم کرنے کےلئے فی الوقت نافذالعمل کسی قانون کے تحت تشکیل دیا گیا ہو؛
(ز)"قومی کونسل"سے دفعہ 16کےتحت تشکیل شدہ ٹرانسجنڈر اشخاص کےلئےقومی کونسل مراد ہے؛
(ح)"اطلاع نامہ" سے سرکاری گذٹ میں شائع اطلاع نامہ مرادہے؛
(ط)"بین جنس تبدیلیوں کے ساتھ شخص"سے ایسا شخص مراد ہے جو اپنی مردیا عورت کی ابتدائی جنسی خصوصیات، ظاہری اعضاءتناسل،لونیہ یا ہارمونز مرد یا عورت کے جسم کے عمومی معیار کا اظہار اپنی پیدائش پرکرتا ہو؛

(ی)’’مقررہ ‘‘ سے اس ایکٹ کے تحت موزوں حکومت کے ذریعے بنائے گئے قواعد سے مقررہ مراد ہے؛اور
(ک)’’ٹرانسجنڈر شخص‘‘ سے ایسا شخص مراد ہے جس کا جنس اس شخص کی پیدائش کے وقت دئے گئے جنس کے ساتھ میل نہیں کھاتا ہو اور اس میں (آیا ایسے شخص نے جنسی تبدیلی کی جراہی یا ہارمون تھرپی یا لیزر تھرپی یا ایسی دیگر تھرپی کی ہو) بین جنس تبدیلوں کے ساتھ ٹرانس مین یا ٹرانس وومین جنڈر کوئر اور سماجی و ثقافتی شناخت کے ساتھ اشخاص جیسے کنر،حجڑہ،آراوینی اور جوگتا شامل ہیں-

بابII
امتیازی سلوک کی ممانعت

3- امتیازی سلوک کی ممانعت- کوئی بھی شخص یا ادارہ کسی ٹرانسجنڈرشخص کے خلاف مندرجہ ذیل بنیادوں پر امتیازی سلوک نہیں کرے گا،یعنی:—
(الف)تعلیمی ادارہ جات اور انکی خدمات میں نا مناسب سلوک یا اسکی موقوفی یا انکار؛
(ب)ملازمت یا پیشہ میں یا اس سلسلے میں نامناسب سلوک؛
(ج)ملازمت یا پیشہ سے انکار یا بر طرفی؛
(د)حفظان صحت خدمات میں نامناسب سلوک یا اسکی موقوفی یا انکار؛
(ہ)عوام الناس کے استعمال کےلئے وقف یا روایتی طور پر عوام کو دستیاب اشیاء، رہائش، خدمت،سہولت،فائدہ استحقاق یا موقع کا استعمال یا تفریح کی فراہمی یا ا س تک رسائی کی غرض سے غیر مناسب سلوک یا اسکی موقوفی یا انکار؛
(و)نقل و حرکت کے حق کی غرض سے نامناسب سلوک یا اسکی موقوفی یا انکار؛
(ز)کسی جائیداد پر رہائش،خرید یا کرایہ یا دیگر طور پر قبضہ کی غرض سے نامناسب سلوک یا اسکی موقوفی یا انکار؛

(ح)سرکاری یا نجی دفتر پر قابض ہونے یا نمائندگی کے موقع پر نامناسب سلوک یا اسکی موقوفی یا انکار؛اور
(ط)سرکاری یا نجی ادارہ جس کی نگہداشت یا تحویل میں کوئی ٹرانسجنڈر شخص ہو،میں نامناسب سلوک یا موقوفی یا اسکی رسائی تک انکار۔

بابIII
ٹرانسجنڈر اشخاص کی شناخت کو تسلیم کرنا

4۔ ٹرانسجنڈر شخص کی شناخت کو تسلیم کرنا۔ (1) اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق ٹرانسجنڈر شخص کو اسی طرح تسلیم کئے جانے کا حق حاصل ہوگا۔
(2) ضمن (1) کے تحت ٹرانسجنڈر کی حیثیت سے تسلیم شدہ شخص کو صنفی شناخت کی خود خیالی کا حق حاصل ہوگا۔

5۔ شناختی سرٹیفکیٹ کے لئے درخواست۔ ٹرانسجنڈرشخص ضلع مجسٹریٹ کو ٹرانسجنڈر شخص کی حیثیت سے شناختی سرٹیفکیٹ کی اجرائی کےلئے ایسے فارم اور طریقہ میں اور ایسے دستاویزات کے ساتھ درخواست دے سکے گا جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو:
مگر شرط یہ ہے کہ نابالغ بچہ کی صورت میں ایسی درخواست ایسے بچے کے والدین یا سرپرست کی طرف دی جائے گی۔

6۔ شناختی سر ٹیفکیٹ کی اجرائی۔ (1) ضلع مجسٹریٹ ایسا طریق کار اپنانے کے بعد ایسے فارم میں ایسے وقت کے اندر جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو، درخواست دہندہ کو دفعہ5کے تحت ایسے شخص کی صنف کو ٹرانسجنڈرکے طور پر ظاہر کرتے ہوئے شناختی سرٹیفکیٹ اجراءکرے گا۔
(2)ضمن(1)کے تحت اجراءشدہ سرٹیفکیٹ کے مطابق تمام سرکاری دستاویزات میں ٹرانسجنڈر شخص کی جنس درج کی جائے گی۔

(3)ضمن(1)کے تحت اجراءشدہ سرٹیفکیٹ ایسے شخص کو حقوق عطا کرے گا اوریہ ٹرانسجنڈر شخص کی حیثیت سے اسکی شناخت کو تسلیم کرنے کا ثبوت ہوگا۔

7۔ جنس کی تبدیلی۔ (1) دفعہ6کے ضمن (1) کے تحت سر ٹیفکیٹ کے اجراءکے بعد اگر ٹرانسجنڈر شخص نے، جنس کی تبدیلی کےلئے ، مرد یا عورت کے طور پرجراہی کرائی ہو تو ایسا شخص طبی ادارہ جہاں ایسے شخص نے جراہی کرائی ہو ،کے میڈکل سپرنٹنڈنٹ یا چیف میڈیکل افسر کے ذریعے اس ضمن میں اجراءشدہ سر ٹیفکیٹ کے ساتھ ایسے فارم اور ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو ضلع مجسٹریٹ کو نظر ثانی شدہ سر ٹیفکیٹ کے لئے درخواست دے سکے گا۔

(2)ضلع مجسٹریٹ،میڈکل سپرنٹنڈنٹ یا چیف میڈکل افسر کے ذریعے اجراءشدہ سر ٹیفکیٹ کے ساتھ درخواست کی حصولیابی پر اور ایسے سرٹیفکیٹ کی درستگی سے مطمئن ہونے پر سر ٹیفکیٹ اجراءکرے گا جس میں جنس کی تبدیلی کی نشاندہی ایسے فارم اور ایسے طریقہ میں اور ایسے وقت کے اندر ہوگی جیسا کہ مقرر کیا جا سکے۔

(3)ایسا شخص جس کو دفعہ6کے تحت شناختی سرٹیفکیٹ یا ضمن(2)کے تحت نظر ثانی شدہ سرٹیفکیٹ اجراءکیا گیا ہو،اپنے پیدائشی سر ٹیفکیٹ میں پہلے نام اور ایسے شخص کی شناخت سے متعلق تمام دیگر سرکاری دستاویزات میں تبدیلی کےلئے حقدار ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ جنس میں ایسی تبدیلی اور ضمن(2)کے تحت نظر ثانی شدہ سرٹیفکیٹ کی اجرائی اس ایکٹ کے تحت ایسے شخص کے حقوق اور استحقاق کو متاثر نہیں کرے گی۔

بابIV

حکومت کے ذریعے فلاحی اقدامات

8۔ موزوں حکومت کی ذمہ داری۔ (1) موزوں حکومت ٹرانسجنڈر اشخاص کو مکمل اور موثرحصہ داری کے حصول اور سوسائٹی میں انکی شمولیت کےلئے اقدامات اٹھائے گی؛
(2)موزوں حکومت ایسے فلاحی اقدامات اٹھائے گی جیسا کہ ٹرانسجنڈراشخاص کے حقوق اورمفادات کے تحفظ کےلئے اور اس حکومت کی طرف سے وضع کردہ فلاحی اسکیموں تک ان کی رسائی کو آسان بنانے کےلئے مقرر کئے گئے ہوں۔
(3)موزوں حکومت ایسی فلاحی اسکیمیں اور پروگرام مرتب کرے گی جو ٹرانسجنڈر اشخاص کےلئے زود اثر ،بغیر رسوائی اور غیر امتیازی ہوں۔
(4)موزوں حکومت ٹرانسجنڈر اشخاص کے بچاؤ،تحفظ اور باز آبادکاری کےلئے اقدامات اٹھائے گی تاکہ ایسے اشخاص کی ضروریات کی طرف توجہ دی جائے۔
(5)موزوں حکومت ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کےلئے ٹرانسجنڈر اشخاص کے حقوق کو فروغ اور تحفظ دینے کےلئے معقول اقدامات اٹھائے گی۔

بابV

ادارہ جات اور دیگر اشخاص کی ذمہ داری

9۔ ملازمت میں غیر امتیازی سلوک۔ کوئی بھی ادارہ ملازمت سے منسلک کسی بھی امر میں بشمول بھرتی،ترقی اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق کسی بھی معاملے میں کسی ٹرانسجنڈر شخص کے خلاف امتیازی سلوک نہیں کرے گا۔

10۔ ادارہ جات کی ذمہ داریاں۔ ہر کوئی ادارہ اس ایکٹ کی توضیعات کی عمل آوری کو یقینی بنائے گا اور ٹرانسجنڈر اشخاص کو ایسی سہولیات فراہم کرے گا جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

11- شکایات کے ازالے کےلئے میکانزم - ہر کوئی ادارہ اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی سے متعلق شکایت کے نپٹارے کےلئے کسی شخص کو شکایتی افسر نامزد کرے گا۔

12- حق رہائش - (1) کسی بھی بچہ کو ٹرانسجنڈر ہونے کی بنیاد پر والدین یا قریبی کنبہ سے علیحٰدہ نہیں کیا جائے گا ماسوائے مجاز عدالت کے حکم نامہ کے جو کہ ایسے بچے کے مفاد کےلئے ہو۔

(2)ہرکسی ٹرانسجنڈر شخص کو—

(الف) اس گھر میں رہنے کا حق ہوگا جہاں والدین یا قریبی کنبہ کے اراکان رہتے ہوں؛

(ب)ایسے گھریا اسکے کسی حصہ سے نکال باہر نہ کئے جانے کا حق ہوگا؛اور

(ج)ایسے گھر کی سہولیات کا غیر امتیازی طریقے میں استعمال کرنے اور لطف اندوز ہونے کا حق ہوگا۔

(3)جہاں والدین یا اس کے قریبی کنبہ کا کوئی فرد کسی ٹرانسجنڈر کی نگہداشت کرنے کے قابل نہ ہو تو مجاز عدالت حکم نامہ کے ذریعے ایسے شخص کو باز آبادکاری مرکز میں رکھنے کی ہدایت دے گی۔

بابVI

ٹرانسجنڈراشخاص کی تعلیم،سماجی تحفظ اور صحت

13- ٹرانسجنڈر اشخاص کو جامع تعلیم فراہم کرنے کےلئے تعلیمی اداروں کی ذمہ داری۔ موزوں حکومت کے ذریعے تسلیم شدہ یامالی معاونت والاہر کوئی تعلیمی ادارہ ٹرانسجنڈر اشخاص کو بغیر امتیاز مساوی بنیادوں پر جامع تعلیم اور کھیل کود، سیر تفریح اور فراغت کےلئے مواقع فراہم کرے گا۔

14- پیشہ ورانہ تربیت اور خود روزگار۔ موزوں حکومت ٹرانسجنڈر اشخاص کےلئے گذر بسر کی خاطر معاونت اور سہولت کےلئے فلاحی اسکی میں اور پروگرام وضع کرے گی جس میں ان کےلئے پیشہ ورانہ تربیت اور خود روزگار شامل ہو۔

15- حفظان صحت کی سہولیات۔ موزوں حکومت ٹرانسجنڈر اشخاص سے متعلق مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گی، یعنی:—

(الف)قومی ایڈس کنٹرول آرگنائیزیشن کی طرف سے اس بارے میں جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق ایسے اشخاص کی سیرو-سرویلنس کےلئے علیحٰدہ انسانی امیونو ڈیفی سنسی وائرس سیرو-سرویلنس مراکز قائم کرنا؛

(ب)حفظان صحت کی سہولت فراہم کرنا جس میں جنسی تبدیل جراہی اورہار مونل تھرپی شامل ہے ؛

(ج)جنسی تبدیل جراہی اور ہارمونل تھرپی سے ماقبل اور مابعد مشاورت دینا؛

(د)ٹرانسجنڈر کےلئے طبی اصولوں پر عالمی پیشہ ورانہ ایسوسی ایشن کے مطابق جنسی تبدیل جراہی سے متعلق طبی کِتا بچہ شائع کرنا؛

(ہ)ڈاکٹروں کےلئے طبی نصاب اور تحقیق کا جائزہ لینا تاکہ ان کےمخصوص طبی وسائل پر توجہ دی جائے ؛

(و)ہسپتالوں اور دیگر حفظان صحت کے ادارہ جات اور مراکز میں ٹرانسجنڈر اشخاص کو سہولت تک رسائی دینا؛

(ز)ٹرانسجنڈر اشخاص کے لئے جنسی جراہی ہارمونل تھرپی،لیزر تھرپی یا کسی دیگر طبی وسائل کےلئے جامع بیمہ اسکیم کے ذریعے طبی اخراجات کی گنجائش کےلئے توضیعات کرنا۔

بابVII

قومی کونسل برائے ٹرانسجنڈراشخاص

16- قومی کونسل برائے ٹرانسجنڈراشخاص۔ (1) مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے ٹرانسجنڈر اشخاص کےلئے قومی کونسل تشکیل دے گی تاکہ اس ایکٹ کے تحت اس کو عطا شدہ اختیارات کا استعمال کیا جائے اور تفویض شدہ کار ہائے منصبی انجام دئے جائیں۔

(2) قومی کونسل بذیل پر مشتمل ہوگی،—

(الف)مرکزی وزیر انچارج، وزارت سماجی انصاف و اختیار دہی، چیرپرسن،بہ اعتبار عہدہ؛
(ب) وزیر مملکت انچارج ،وزارت سماجی انصاف و اختیار دہی، وائس چیرپرسن،بہ اعتبار عہدہ؛
(ج) سیکریٹری حکومت بھارت انچارج، وزارت انصاف و اختیاردہی، رکن،بہ اعتبار عہدہ؛
(د)وزارت ہائے صحت اور خاندانی بہبود،امور داخلہ،ہاؤسنگ و شہری امور،اقلیتی امور، انسانی وسائل ترقی، دیہی ترقی،محنت و روزگار اور محکمہ جات قانونی امور ،پنشن و بہبود پنشن کنندگان اور قومی ادارہ برائے تبدیلی بھارتی آیوگ سے ایک۔ایک نمائندہ جو حکومت بھارت کے جوائنٹ سیکریٹری کے عہدے سے کم کانہ ہو، راکین،بہ اعتبار عہدہ؛
(ہ)قومی انسانی حقوق کمیشن اور قومی کمیشن برائے خواتین سے ایک۔ ایک نمائندہ جو حکومت بھارت کے جوائنٹ سیکریٹری کے عہدے سے کم کا نہ ہو، اراکین بہ اعتبار عہدہ؛
(و)مرکزی حکومت کے ذریعے باری باری نامزد کئے جانے والے شمالی،جنوبی،مغربی اور شمالی مشرقی علاقہ جات سے ایک۔ایک ریاستی حکومتوں اور یونین علاقہ جات کے نمائندگان، اراکین،بہ اعتبار عہدہ؛
(ز)ریاستی حکومتو ں اور یونین علاقہ جات سے باری باری ٹرانسجنڈر کمیونٹی کے پانچ نمائندگان جن میں ایک ۔ایک مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کیا جانے والا شمالی،جنوبی،مشرقی،مغربی اور شمالی مشرقی علاقہ جات سے ہوگا، اراکین،اور؛
(ح)مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کئے جانے والے ٹرانسجنڈر اشخاص کی بہبود کےلئے کام کر رہی غیر سرکاری تنظیموں یا انجمنوں کی نمائندگی کرنے والے پانچ ماہرین، اراکین؛اور

(ط)وزارت سماجی انصاف و اختیار دہی میں ٹرانسجنڈر اشخاص کی بہبود کے معاملات سے متعلق حکومت بھارت کا جوائنٹ سیکریٹری،رکن سیکریٹری،بہ اعتبار عہدہ؛
(3)بہ اعتبار عہدہ رکن سے مختلف قومی کونسل کا رکن ، اپنی نامزدگی کی تاریخ سے تین سال کی مدت کےلئے عہدہ پر فائز رہے گا۔
17-کونسل کے کار ہائے منصبی-قومی کونسل بذیل کارہائے منصبی انجام دے گی:—
(الف)ٹرانسجنڈر اشخاص کی نسبت پالیسیوں،پروگراموں،قانون سازی،پروجیکٹوں کی ضابطہ بندی پر مرکزی حکومت کو صلاح دینا؛
(ب)ٹرانسجنڈر اشخاص کی مکمل حصہ داری اور برابری کو حاصل کرنے کےلئے تیار کردہ پالیسیوں اور پروگراموں کے اثرات کی نگرانی کرنا اورجائزہ لینا؛
(ج)تما م سرکاری محکمہ جات اور دیگر سرکاری و غیر سرکاری تنظیموں جو ٹرانسجنڈر اشخاص سے متعلق معاملات کا نپٹارہ کر رہے ہوں،کی سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور رابطہ رکھنا؛
(د)ٹرانسجنڈرا شخاص کی شکایات کا ازالہ کرنا؛اور
(ہ)ایسے دیگر کارہائے منصبی انجام دینا جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کئے جائیں۔

بابVIII
جرائم اور سزائیں

18- جرائم اور سزائیں- جو کوئی بھی ،—
(الف)حکومت کے ذریعے عائد عوامی اغراض کےلئے کسی لازمی خدمت سے مختلف جبری یا مچلکہ پر مزدوری کا کام کرنے میں ملوث ہونے کےلئے ٹرانسجنڈر شخص کو مجبور یا آمادہ کرے؛
(ب)ٹرانسجنڈر شخص کو کسی عوامی جگہ پر جانے کے حق سے انکار کرے یا ایسے شخص کوایسی عوامی جگہ کا استعمال کرنے یا

رسائی رکھنے میں جہاں دیگر اراکین کو استعمال کرنے کاحق یا رسائی حاصل ہو، رکاوٹ ڈالے؛
(ج)ٹرانسجنڈر شخص کو گھر،گاؤں یا رہائش کی دیگر جگہ چھوڑنے پر مجبور کرے یا کروائے؛اور
(د)کسی ٹرانسجنڈر شخص کی زندگی،حفاظت،صحت یا تندرستی آیا ذہنی یا جسمانی ،کونقصان پہنچائے یا ضرر پہنچائے یا پُر خطربنائے یا ایسے کام کےلئے مائل کرے جس میں جسمانی بدسلوکی،جنسی بدسلوکی، زبانی اور جذباتی بد سلوکی اور معاشی بدسلوکی شامل ہو،اُسے ایسی مدت کےلئے سزائے قیدہوگی جوچھ ماہ سے کم نہ ہو،لیکن جودو سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

بابIX
متفرق

19۔ مرکزی حکومت کی طرف سے گرانٹس۔ پارلیمنٹ کے ذریعے اس بارے میں قانون کی رُوسے واجب تخصیص کے بعد مرکزی حکومت وقتاًفوقتاً قومی کونسل کےلئے ایسی رقوم جمع کرے گی جیسا کہ اس ایکٹ کی اغراض کو روبہ عمل لانے کےلئے ضروری ہوں۔

20 ۔ ایکٹ کسی دیگر قانون کی تقلیل میں نہیں ہوگا۔ اس ایکٹ کی توضیعات، فی الوقت نافذالعمل کسی دیگر قانون کے اضافے میں ہونگی نہ کہ تقلیل میں۔

21۔ نیک نیتی میں کی گئی کارروائی کا تحفظ کسی امر،جو اس ایکٹ کی توضیعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی مطابقت میں نیک نیتی سے کیا گیا ہو یاکر نا مقصودہو،کی نسبت موزوں حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی یا کسی سرکاری افسر کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

22۔ موزوں حکومت کاقواعد بنانے کا اختیار۔ (1) موزوں حکومت سابقہ اشاعت کی شرط کے تابع اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کےلئے قواعد بنا سکے گی۔

(2)خاص طورپر،اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے کئے بغیر،ایسے قواعد مندرجہ ذیل تمام امور یا کسی ایک کےلئے توضیع کر سکیں گے،یعنی:۔

(الف)فارم اور طریقہ جس میں دفعہ5 کے تحت درخواست کی جائے گی؛

(ب)طریق کار ،فارم اور طریقہ اور مدت جس کے اندر دفعہ6 کے ضمن(1)کے تحت شناختی سرٹیفکیٹ اجرا ءکیا جائے گا؛

(ج)فارم اور طریقہ،جس میں دفعہ7 کے ضمن(1)کے تحت درخواست کی جائے گی؛

(د)دفعہ7 کے ضمن(2)کے تحت نظر ثانی شدہ سرٹیفکیٹ اجراءکرنے کےلئے فارم،مدت اور طریقہ؛

(ہ)دفعہ8 کے ضمن(2)کے تحت فراہم کئے جانے والے فلاحی اقدامات؛

(و)دفعہ10 کے تحت فراہم کی جانی والی سہولیات؛

(ز)دفعہ17 کے فقرہ(ہ)کے تحت قومی کونسل کے دیگر کار ہائے منصبی؛اور

(ح)کوئی دیگرامر جو مقرر کرنے کےلئے مطلوب ہو یا مقرر کیا جائے۔

(3)ضمن(1)کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلد ہوسکے پارلیمنٹ کے ہر ایوان جب اس کا اجلاس جاری ہو، تیس دن کی مجموعی مدت کےلئے جو ایک اجلاس یا دو یا دو سے زیادہ متواتر اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے،کے سامنے رکھا جائے گا اور اگر مذکورہ بالا اجلاس یا متواتر اجلاسوں کے فوراً بعد اجلاس کے اختتام سے پہلے دونوں ایوان قواعد

میں کوئی ردوبدل کرنے پر متفق ہوں یا دونوں ایوان اس بات پر متفق ہوں کہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تواس کے بعدقاعدہ صرف ایسی ردوبدل شدہ شکل میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہیں رکھے گا ، جیسی کہ صورت ہو،تاہم ایسی کوئی ردوبدل یا کالعدمی اس قاعدہ کے تحت کئے گئے کسی امر کی جوازیت کومضرت نہ پہنچائے گی۔

(4)ضمن(1)کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ہو سکے ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے،جہاں یہ دو ایوان پر مشتمل ہو یا جہاں ایسی قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو ،اس ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

23۔ دشواریاں رفع کرنے کا اختیار۔ (1) اگراس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیدا ہوجائے تو مرکزی حکومت سرکاری گذٹ میں شائع حکم نامے کے ذریعے ایسی توضیعات بنائے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہو ں اور جنہیں یہ دشواری رفع کرنے کےلئے لازمی یا قرین مصلحت سمجھے:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا حکم نامہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت کے اختتام کے بعد نہیں بنایا جائے گا۔

(2)اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر حکم نامہ،اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ہوسکے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

بھارت کے صدر نے دی ٹرانسجنڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ایکٹ،2019 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستندمتن(مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کردیا ہے۔

سیکرٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2019 has been authorized by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.